بسم اللہ الرحمن الرحیم

جناب مفتی صاحب!

السلام علیکم،

روزہ کے بارے میں مسئلہ دریافت کرنا چاہتی ہوں۔ وہ یہ کہ طبی اعتبار سے دو قسم کے انہیلر رائج ہیں ایک وہ جس کو وکس انہیلر کہا جاتا ہے اور دوسرا وہ جو عام طور پر دمہ کے مریضوں کو دیا جاتا ہے جس کو Pressurised metered dose inhalers (MDIs) یا Ventolin کہا جاتا ہے۔

براہِ کرم دونوں کا شرعی حکم بیان فرما کر ممنون فرمایئے اور دونوں کے شرعی حکم میں فرق ہو تو اس کو بھی واضح فرما دیجیے، شکریہ۔

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۸۳/۲۳۸۰
سوال

Ventolin Inhaler	Vicks Inhaler

House 131, stree7, Islamabad

03005099895

Scanned with CamScanner

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب حامداً و مصلياً

واضح رہے کہ فقہائے کرام رحمہم اللہ نے روزہ ٹوٹنے کا معیار یہ بیان فرمایا ہے کہ اگر کسی مفطر کو عمداً یعنی جان بوجھ کر منفذِ معتبر (جیسے: منہ) سے قصداً داخل کیا جائے اور وہ جوفِ معتبر (جیسے: پیٹ) میں داخل بھی ہو جائے اور وہاں ٹھہر جائے تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

وکس انہیلر کے بنیادی اجزاء (پودینہ، کافور، میتھائل سالیسلیٹ اور مینتھول) کو ایک چھوٹی سی پلاسٹک کی ڈبیا میں بند کر دیا جاتا ہے۔ سونگھتے وقت یہ کیمیکل ناک میں داخل نہیں ہوتے، بلکہ وہ ڈبیا میں بند رہتے ہیں، البتہ ان کی صرف خوشبو ناک میں داخل ہوتی ہے۔

وکس انہیلر کا مشاہدہ کرنے اور اس کا بغور جائزہ لینے سے واضح ہوا کہ وکس انہیلر کو ناک کے نتھنے پر رکھ کر سونگھنے سے اس کے اجزاء میں سے کسی بھی قسم کے ذرات انہیلر سے علیحدہ ہو کر ناک میں نہیں جاتے اور نہ کوئی بھاپ اٹھتی ہے جو ناک میں داخل ہو، بلکہ ایک تیز ٹھنڈی خوشبو ہوتی ہے جو ناک کے ذریعہ گلے تک محسوس ہوتی ہے، **لہذا بلا ضرورت اس کا استعمال تو کراہت سے خالی نہیں، لیکن علاج کے لیے روزہ کے دوران اسے سونگھنے سے روزہ فاسد نہیں ہوتا۔**

البتہ انہیلر کی دوسری قسم (Ventolin یا MDIs) میں منہ کے ذریعہ جانے والے دواء کے ذرات اطباء اور فارماسسٹ کے مطابق یقینی طور پر صرف پھیپھڑوں میں نہیں، بلکہ پیٹ میں بھی جاتے ہیں، لہذا ایسے انہیلرز (دواء کے بھپالوں) کو روزہ کی حالت میں استعمال کرنے سے روزہ فاسد ہو گا، تاہم اس انہیلر کو سانس کی بحالی کے لیے بوقتِ ضرورت لینے سے صرف ایک روزہ کی قضاء لازم ہو گی، کفارہ واجب نہیں ہو گا۔

مصنف ابن أبي شيبة – ترقيم عوامة (٣/ ٥١):

٩٤١١- حدثنا وكيع ، عن الأعمش ، عن أبي ظبيان ، عن ابن عباس ؛ في الحجامة للصائم ، قال : الفطر مما دخل ، وليس مما يخرج-

قرارات وتوصيات مجمع الفقه الإسلامي الدولي (١-١٨٥=١٤٠٥-١٤٣٠هـ) (ص ١٧١):

إن مجلس مجمع الفقه الإسلامي المنعقد في دورة مؤتمره العاشر بجدة في المملكة العربية السعودية خلال الفترة من ٢٣-٢٨ صفر ١٤١٨هـ- الموافق ٢٨ - حزيران (يونيو) - ٣ تموز (يوليو) ١٩٩٧م،

دار الإفتاء

(جاری ہے۔۔۔)

Scanned with CamScanner

بعد اطلاعه على البحوث المقدمة في المجمع بخصوص موضوع المفطرات في مجال التداوي، والدراسات والبحوث والتوصيات الصادرة عن الندوة الفقهية الطبية التاسعة التي عقدتها المنظمة الإسلامية للعلوم الطبية ، بالتعاون مع المجمع وجهات أخرى ، في الدار البيضاء بالمملكة المغربية في الفترة من ٩ - ١٢ صفر ١٤١٨هـ- الموافق ١٤ - ١٧ حزيران (يونيو) ١٩٩٧م ، واستماعه للمناقشات التي دارت حول الموضوع بمشاركة الفقهاء والأطباء، والنظر في الأدلة من الكتاب والسنة، وفي كلام الفقهاء،

قرر ما يلي :

أولاً : الأمور الآتية لا تعتبر من المفطرات :

١- قطرة العين، أو قطرة الأذن، أو غسول الأذن، أو قطرة الأنف، أو بخاخ الأنف، إذا اجتنب ابتلاع ما نفذ إلى الحلق.

مجلة مجمع الفقه الإسلامي (١٠/ ٦٤١):

بخاخ الربو (VENTOLIN) :

تباينت الفتاوى بشأن البخاخ الذي يتعاطاه بعض المرضى عن طريق الفم، فذهب البعض إلى أنه لا يفسد الصوم ، وذهب آخرون إلى أنه يفسد الصوم.

الرأي الأول : البخاخ لا يفسد الصوم : استظهرت اللجنة الدائمة عدم الفطر باستعمال هذا الدواء ، لأنه ليس في حكم الأكل و الشرب ، بوجه من الوجوه ، وهو ما جاء في فتوى للشيخ ابن عثيمين ، لأنه شيء يتطاير ويتبخر ويزول ولا يصل منه جزء إلى المعدة , ويستند بعض أصحاب هذه الفتوى إلى أن الرذاذ الذي تنفثه بخاخة الربو حدوده الرئتان ومهمته توسيع شراينها التي تضيق بسبب الربو ، وهذا الرذاذ لا يصل إلى المعدة ، ولا يشكل غذاء ولا شرابا للمريض .

الرأي الثاني : البخاخ مما يفطر به الصائم ، استظهر أصحاب هذا الرأي أن ما يعرف بالنشاق يكون فيه دواء سائل مضغوط في زجاجة ، ويستنشقه الصائم من طريق فمه، يفطر الصائم ؛ لأنه دواء دخل من طريق الفم ، وقيد بعضهم ذلك بما إذ وصل الدواء المستعمل بالبخاخة إلى الجوف ، وإلا فالصوم صحيح .

(جاری ہے---)

Scanned with CamScanner

الرأي الراجح : يحتوي بخاخ الربو على مستحضرات طبية + ماء + أوكسجين ، وقد أكد لي عدد من الأطباء والصيادلة أن هذا المحتوى يدخل إلى المعدة بيقين ، فالرأي : أن استعماله يفسد الصوم ، والله أعلم.

حاشية ابن عابدين (١/ ١٤٩):

والحاصل أن الصوم يبطل بالدخول، والوضوء بالخروج-

رد المحتار (٢ / ٣٩٥):

(قوله: أنه لو أدخل حلقه الدخان) أي بأي صورة كان الإدخال، حتى لو تبخر ببخور وآواه إلى نفسه واشتمه ذاكرا لصومه أفطر لإمكان التحرز عنه

وهذا مما يغفل عنه كثير من الناس، ولا يتوهم أنه كشم الورد ومائه والمسك لوضوح الفرق بين هواء تطيب بريح المسك وشبهه وبين جوهر دخان وصل إلى جوفه بفعله إمداد-

والله تعالى اعلم بالصواب

الجواب صحيح

(بندہ محمد تقی عثمانی عفی عنہ)

مفتی دار الافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

٢١ / رمضان المبارک / ١٤٤٣ھ

٢٣ / اپریل / 2022ء

(بندہ محمد فائق اسلام آبادی)

دار الافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

٢١/ رمضان المبارک / ١٤٤٣ھ

٢٣/ اپریل / 2022ء

الجواب صحیح

نائب مفتی دار الافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

٢١ / رمضان المبارک / ١٤٤٣ھ

٢٣ / اپریل / 2022ء

الجواب صحیح

مفتی دار الافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

٢١ / رمضان المبارک / ١٤٤٣ھ

٢٣ / اپریل / 2022ء

الجواب صحیح

بندہ محمد یعقوب عفی عنہ

٢١-٩-١٤٤٣ھ

دار الافتاء

فتوی نمبر ٨٣/٢٣٨٠

٢٣-٩-١٤٤٣ھ

٢٥-٤-٢٠٢٢ء

الجواب صحیح

محمد یعقوب عفی عنہ

٢٢/٩/١٤٤٣ھ

Scanned with CamScanner